اهبة العشرة المباركة ١٤٣٩

اظهروا النوح والعويل

١٥ شوال المكرم – ٢٠ شوال المكرم
٢١ شوال المكرم – ٢٥ شوال المكرم
٢٦ شوال المكرم – ٢٩ شوال المكرم
١ ذي القعدة الحرام – ٥ ذي القعدة الحرام
٦ ذي القعدة الحرام – ١٠ ذي القعدة الحرام
١١ ذي القعدة الحرام – ١٥ ذي القعدة الحرام
١٦ ذي القعدة الحرام – ٢٠ ذي القعدة الحرام
٢١ ذي القعدة الحرام – ٢٥ ذي القعدة الحرام
٢٦ ذي القعدة الحرام – ٣٠ ذي القعدة الحرام
١ ذي الحجة الحرام – ٥ ذي الحجة الحرام
٦ ذي الحجة الحرام – ١٠ ذي الحجة الحرام

اهبة العشرة المباركة

اظهروا النوح والعويل

١٥ شوال المكرم ــ ٢٠ شوال المكرم

Main Page Click Here

Shawwalul Mukarram 15 - 20

١	تلاوة القرآن الكريم
٢	يا سيد الشهداء (١ بند)
٣	فلك الحسين بكربلاء (١ بند)
٤	شمر يہ اوي نے ٹھوكر نے ماري
٥	سلام (٤ بند)
٦	ماتم كرو حسين عليه السلام نو (٢ بند)
٧	مأتمي نوحه (٤ بند)
٨	مدح (٣ بند)

شبیر کے سینے پر جب شمر چڑھا ہوگا

شبیر کے سینے پر جب شمر چڑھا ہوگا
خاتون قیامت کا دل کانپ گیا ہوگا

لرزش نہ ہوئی ہوگی کیا عرش الہی میں
جب وارث پیغمبر گھوڑے سے گرا ہوگا

غم کی دلِ زینب سے اک موج اٹھی ہوگی
شہ کی رگ گردن سے جب خون بہا ہوگا

بابا کی جدائی کا جب داغ ملا ہوگا
ننھی سی سکینہ کا دل ٹوٹ گیا ہوگا

شبیر کے خیموں کو جب آگ لگی ہوگی
جلتے ہوئے خیموں سے کیا شور اٹھا ہوگا

ماتم کرو حسین علیه السلام نو

اہِ حسینا والھفتاہ ، اہِ حسینا واکربتاہ ،

اہِ حسینا والھفتاہ ، اہِ حسینا واغربتاہ ،

ماتم کرو حسین علیه السلام نو
ماتم کرو عزیزو تمارا امام نو

ماتم کرو علي نا پیارا نو مؤمنو
ماتم کرو وہ فاطمة نا لااله فام نو

وہ کربلاء نا نقشه دلو ما کري نے بس
ماتم کري لو مؤمنو خیر الانام نو

زلزلوں میں دنیا تھی آسماں لرزتا تھا

زلزلوں میں دنیا تھی آسماں لرزتا تھا
ریگ گرم صحرا پر شاہ دیں کا لاشہ تھا

بے قرار موجیں تھی شعلہ بار دریا تھا
ابن ساقیء کوثر تین دن سے پیاسا تھا

ہر قدم پہ ٹھوکر تھی دل میں درد اُٹھتا تھا
شہ کی ناتوانی تھی نوجواں کا لاشہ تھا

تشنہ لب وہ مہماں تھے کربلا کے جنگل میں
جن کے واسطے پانی خون سے بھی مہنگا تھا

قتل ہوگئے عباس آس ٹوٹی پیاسوں کی
مشک ٹکڑے ٹکڑے تھی خوں میں تر پھریرا تھا

برهان الدين نا جاني گهنو جيؤو گهنو جيؤو

برهان الدين نا جاني گهنو جيؤو گهنو جيؤو
مفضل نورِ قدساني گهنو جيؤو گهنو جيؤو

اے آقا آپ پر صدقے اے مولى آپ پر قربان
چهو باوا آپ روحاني گهنو جيؤو گهنو جيؤو

كري ديدو آ دعوة نو چمن پهل پهول سي آباد
پلاوي علم نا پاني گهنو جيؤو گهنو جيؤو

امام العصر ني دعوة نا خاطر مؤمنين خاطر
دعاءِ چهے ايم سگلا ني گهنو جيؤو گهنو جيؤو

اهبة العشرة المباركة

اظهروا النوح والعويل

٢١ شوال المكرم ــ ٢٥ شوال المكرم

Main Page Click Here
Shawwalul Mukarram 21 - 25

١	تلاوة القرآن الكريم
٢	يا سيد الشهداء (١ بند)
٣	فلك الحسين بكربلاء (١ بند)
٤	شمر ير اوي نے ٹھوکر نے ماري
٥	سلام (٤ بند)
٦	كربلاء ما سوز بلاء ما (٢ بند)
٧	مأتمي نوحه (٤ بند)
٨	مدح (٣ بند)

بولی بانو پیارے اصغر شام بھئی گھر آؤ

بولی بانو پیارے اصغر شام بھئی گھر آؤ
رات اکیلے ڈروگے دلبر شام بھئی گھر آؤ

پانی پینے گیو ہے اصغر جیا مورا گھبرائے
کوئی نہیں ہے گھر میں بیٹا لینے تجھکو آئے
بیٹا شام بھئی گھر آؤ

جھولو تیرو خالی پڑو ہے جھولن والے آؤ
جھولکے مورے پیارے اصغر ماں کا دل بہلاؤ
بیٹا شام بھئی گھر آؤ

ماتا سے کیا روٹھ گئے ہو کیسے تمکو مناؤں
کوئی نہیں ہے گھر میں بیٹا کسکو بِپتا سناؤں
بیٹا شام بھئی گھر آؤ

گیو تھو رن میں ہنستے ہنستے بیٹا لینے نیر
کیا تھی خبر کہ دینگے ظالم نیر کے بدلے تیر

بیٹا شام بھیٔ گھر آؤ

کربلا ما سوز بلا ما مصطفی ني آل چھے

کربلا ما سوز بلا ما مصطفی ني آل چھے
کربلا ما سوز حسين ابن علي نو حال چھے

تين دن نا چھے پياسا نے بہتير لاش چھے
شه نا آگے شاه نو سوز صبر و استقلال چھے

فاطمة نا لال نا شيدائي نو آ حال چھے
کربلا ني ياد سي بس بال پر بلبال چھے

عاشور کی وہ رات وہ سناٹے کا عالم

عاشور کی وہ رات وہ سناٹے کا عالم فطرت کی خَموشی میں فِرشتوں کا وہ ماتم
سویا ہوا رن میں اسد اللہ کا ضیغم اور خون میں ڈوبا ہوا اسلام کا پرچم

عباس تجھے اہل وفا یاد کریں گے

دیکھی نہ گئی بچوں کی جب تَشنہ دہانی آنکھوں میں کھٹکنے لگی موجوں کی روانی
پانی کے لئے اپنا لہو کر دیا پانی بچپن پہ سکینہ کے فدا کردی جوانی

عباس تجھے اہل وفا یاد کریں گے

قبضے میں تھی تلوار کے قبضے میں خدائی دو ہاتھ چلی تھی کے ترائی نظر آئی
بھائی کی وغا دور سے دیکھا کیا بھائی کیا شانِ وفا تو نے وفا دار دکھائی

عباس تجھے اہل وفا یاد کریں گے

دنیا سے گیا شان وفاؤں کی دکھا کر پانی نہ پیا پھینک دیا سامنے لاکر
گھوڑے سے گرا خاک پہ شانوں کو کٹاکر سویا بھی تو سوئی ہوئی ملت کو جگا کر

عباس تجھے اہل وفا یاد کریں گے

اے دل تجھے تحصیل سعادت کا جو ہم ہو

اے دل تجھے تحصیل سعادت کا جو ہم ہو
تو آنکھوں سے چل جلد جہاں شہ کے قدم ہو

اور مدح شہ سیف الہدیٰ لکھنے کے لئے اب
یاقوت کا ہو لوح زمرد کا قلم ہو

سب خلق تو کاتب ہو اور افلاک بنے لوح
ابحر کی سیاہی ہو اور اشجار قلم ہو

تو بھی نہ یہ امکان ہے ایک نقطہ کا نقطہ
از دفتر اوصاف شہ سیف دیں ضم ہو

ہوں آپ قدم رنجہ جہاں ہو وہاں موجود
انعام خدا اور سب آفات عدم ہو

اهبة العشرة المباركة

اظهروا النوح والعويل

٢٦ شوال المكرم ــ ٢٩ شوال المكرم

Main Page Click Here
Shawwalul Mukarram 26 - 29

١	تلاوة القرآن الكريم
٢	يا سيد الشهداء (١ بند)
٣	فلك الحسين بكربلاء (١ بند)
٤	شمر يہ آوي نے ٹھوكر نے ماري
٥	سلام (٤ بند)
٦	حزن اذاب (٤ بند)
٧	ماتم كرو حسين عليه السلام نو (٢ بند)
٨	مأتمي نوحه (٤ بند)
٩	مدح (٣ بند)

یہ پکاری زینب خستہ تن

یہ پکاری زینب خستہ تن
میرا لٹ گیا ہے بھرا چمن

یہ نہ پوچھو کیا کیا گزر گیا
وہ ستم جو ہم پہ اتر گیا

میرا بھائی مجھ سے بچھڑ گیا

میں بھلاؤں کیسے وہ تشنگی
وہ نبی کی آل کی بے بسی

وہ علی کے لال کی بیکسی

دو پسر بھی میں نے فدا کیئے
کہ حسین آقا میرے جیئے

یہ صبر کے گھونٹ بھی پی لیئے

وہ نظارہ میری نظر میں ہے
میں نے دیکھا رن میں جو آنکھ سے

دل فاطمہ تھا چھری تلے

کیوں جگر نہ میرا نکل پڑے
جو سکینہ پوچھتی ہے مجھے

میرے بابا جان کدھر گئے

حُزْنٌ اَذَابَ جَوَانِحِيْ وَفُؤَادِيْ

آهٍ حسينا آهٍ حسينا آهٍ حسينا آهٍ حسينا

حُزْنٌ اَذَابَ جَوَانِحِيْ وَفُؤَادِيْ
وَاَسَالَ دَمْعِيْ مِثْلَ فَيْضِ الوَادِيْ
لَمَّا ذَكَرْتُ بَنِي النَّبِيّ مُحَمَّدٍ
وَمُصَابَهُمْ بِاَكُفِّ آلِ زِيَادِ
يَا يَوْمَ عَاشُوْرَا لَقَدْ هَيَّجْتَ لِيْ
اَسَفًا يُرَدِّدُ لَوْعَتِيْ وَسُهَادِيْ
اَبْكِي عَلَى الرَّاسِ الشَّرِيْفِ وَنَقْلِهِ
لِيَزِيْدَ مَحْمُوْلًا عَلَى الْاَعْوَادِ
بَكَتِ السَّمَاءُ عَلَيْهِ وَالدُّنْيَا مَعًا
وَالْجِنُّ فِي الْاَهْضَابِ وَالْاَطْوَادِ

ماتم کرو حسين عليه السلام نو

آهٍ حسينا والهفتاه ، آهٍ حسينا واكربتاه ،
آهٍ حسينا والهفتاه ، آهٍ حسينا واغربتاه ،

ماتم کرو حسين عليه السلام نو
ماتم کرو عزيزو تمارا امام نو

روز شهادة جمعة نو دن دسمي وقت عصر
تھو مؤمنو مهينو محرم حرام نو

شادي تھئي سکينة ني دولها تھيا شهيد
ماتم يه شادي پر چھے سدا خاص وعام نو

شہ والا نے فرمایا

شہ والا نے فرمایا بہن زینب نہ گھبرانا
وفا ہونے کو ہے وعدہ بہن زینب نہ گھبرانا

قیامت کی گھڑی ہوگی عجب ہوگا وہ منظر بھی
فلک سے خون برسے گا بہن زینب نہ گھبرانا

بہن ہو ایک صابر کی مصیبت کی ہو تم عادی
ہمیشہ صبر ہی کرنا بہن زینب نہ گھبرانا

تم ہی سب کی نگہباں ہو بچانا میرے عابد کو
ردائیں چھینے جب اعدا بہن زینب نہ گھبرانا

نہ قاسم ہے نہ اکبر ہے نہ عباس دلاور ہے
بھروسا رب پر ہی رکھنا بہن زینب نہ گھبرانا

سکینہ رات کو اُٹھکر مجھے ڈھونڈے اگر روکر
تو سمجھا کر سلا دینا بہن زینب نہ گھبرانا

جلوہ نُما بر مسند عالی برہان دیں شہ کا جانی ہے

جلوہ نُما بر مسند عالی برہان دیں شہ کا جانی ہے
چاند سا مکھڑا چاند نے جنکی قدرِ ملاحت جانی ہے

آقا ہمارا مولی مفضل لؤلؤ مناقب، دریا دِل
سینۂ اقدس جنکا لبالبْ پُر اَزْ علوم و معانی ہے

مولی ہمارا سیف الہدی یہ برہان دیں کا جانی ہے
رکھیو سلامت انکو خدایا یہ تو اُنھوں کی نشانی ہے

آپ کا شاہا عَبدعلی پر رہوے توجُّہ وجہِ کرم
شاہ کا وجہ تو باقی سدا ہے اور جو ہے وہ فانی ہے

اهبة العشرة المباركة

اظهروا النوح والعويل

١ ذي القعدة الحرام ـ ٥ ذي القعدة الحرام

Main Page Click Here
ZilQadatil Haram 01 - 05

تلاوة القرآن الكريم	١
يا سيدالشهداء (١بند)	٢
فلك الحسين بكربلاء (١بند)	٣
شمر يہ آوي نے ٹهوكر نے ماري	٤
سلام (٤بند)	٥
كربلاء ما سوز بلاء ما (٢بند)	٦
مأتمي نوحه (٤بند)	٧
مدح (٣بند)	٨

تنہائی میں کیسے اٹھیگا اکبر کا جنازہ رہنے دو

تنہائی میں کیسے اٹھیگا اکبر کا جنازہ رہنے دو
صابر ہو مگر پھر باپ ہو تم اے سید والا رہنے دو

آہستہ لٹادو ریتی پر تکلیف نہ پہنچے اکبر کو
بیٹھی ہے بہت گہری برچھی زخمی ہے کلیجہ رہنے دو

خیمے میں نہ لے جاؤ انکو ماں زخم نہ دیکھے سینے کا
ایسا نہ ہو غم کی شدت سے پھٹ جائے کلیجہ رہنے دو

باہر نہ نکل آئے زینب سمجھاؤ تو یہ کیا کرتی ہے
شبیر اٹھو خیمے میں چلو اکبر کو تڑپتا رہنے دو

اکبر نہیں زندہ ہونے کے شہ دل کو سنبھالو صبر کرو
اکبر کے سرہانے سے اٹھو فطرت کا تقاضا رہنے دو

كربلا ما سوز بلا ما مصطفى ني آل چھے

كربلا ما سوز بلا ما مصطفى ني آل چھے
كربلا ما سوز حسين ابن علي نو حال چھے

ضبط گريه ماتم سرور ما تهئي سكتو نتھي
شاه نا مقتل ما اهوا درد نا احوال چھے

سر جھكاوي مجلس ماتم ما رووواتو نتھي
غم ني شدة نا سبب لرزے سرو اوصال چھے

کوئی حسین سا دنیا میں دوسرا تو نہیں

کوئی حسین سا دنیا میں دوسرا تو نہیں
کسی کا راہ خدا میں یوں گھر لٹا تو نہیں

یہ میرے دل کا ہے ٹکڑا یہ ہے جگر گوشہ
کسی کو اور محمد نے یوں کہا تو نہیں

سلام آخری پھر پڑھ کے نکلے مقتل میں
تھے مطمئن کے میرا گھر ابھی جلا تو نہیں

دعا کو ہلتے رہے لب چلی جو بوٹھی چھری
مگر حسین کا سجدے سے سر اٹھا تو نہیں

یہ سیف دین کے چہرے پہ دیکھو نور حسین
رہے یہ باقی کوئی اور اب دعا تو نہیں

صورت تیری اے سیف دیں ہے جلوہ گر ایسی

صورت تیری اے سیف دیں ہے جلوہ گر ایسی
نہ شمس کا منہ ایسا نہ شکلِ قمر ایسی

العظمۃُ للہ عجب شان ہے شہ کی
کم دیکھنے میں آئی ہے شانِ بشر ایسی

اک شکل سی بن جاتی ہے آنکھوں کے مقابل
دھن تیری لگی رہتی ہے دو دو پہر ایسی

ہوتے ہیں بشر پہلی ملاقات میں مفتون
کرتی ہے محبت شہِ دیں کی اثر ایسی

شاہوں کی بھی اس طرح گزرتی نہیں ہوگی
ہے تیرے غلاموں کی جہاں میں گزر ایسی

اهبة العشرة المباركة

اظهروا النوح والعويل

٦ ذي القعدة الحرام ـ ١٠ ذي القعدة الحرام

Main Page Click Here

ZilQadatil Haram 06 - 10

تلاوة القرٰان الكريم	١
يا سيد الشهداء (١بند)	٢
فلك الحسين بكربلاء (١بند)	٣
شمريرِ اٰوي نے ٹھوکرنے ماري	٤
سلام (٤بند)	٥
كربلاء ما سوز بلاء ما (٢بند)	٦
مأتمي نوحه (٤بند)	٧
مدح (٣بند)	٨

کہتی ہے سکینہ میرے بابا کو بلاؤ

کہتی ہے سکینہ میرے بابا کو بلاؤ
گالوں پہ طمانچوں کے نشاں ان کو بتاؤ

کانوں میں میرے درد بہت ہوتا ہے اماں
خوف آتا ہے ڈر لگتا ہے تاریک ہے زنداں
سینے پہ مجھے اپنے سلاتے تھے وہ ہر آں

زخموں سے لہو بہتا ہے بابا کو بتاؤ

گردن میں میرے طوق ہے ہاتھوں میں رسن ہے
سوجا ہوا دروں سے میرا سارا بدن ہے
راتوں کو میں سوئی نہیں آنکھوں میں جلن ہے

سونے کہ لیئے خاک کا بستر تو بناؤ

جب گھوڑے کے پیڑوں پے میں روئی تھی لپٹ کر
اس وقت الگ تم نے کیا تھا مجھے آ کر
کیا حلق پہ بابا کے میرے چل گیا خنجر
روتا ہوا کیوں آیا تھا گھوڑا تو بتاؤ

آئینگے میرے بابا تو روؤنگی لپٹ کر
بتلاؤنگی کانوں سے میرے چھن گئے گوہر
جاں اپنی کرونگی میں فدا انکے قدم پر
پیاسی ہوں کہونگی مجھے پانی تو پلاؤ

كربلا ما سونہ بلا ما مصطفى ني آل چھے

كربلا ما سونہ بلا ما مصطفى ني آل چھے
كربلا ما سونہ حسين ابن علي نو حال چھے

دشمنو یہ هاتھ بے عباس نا کاٹا چھے هائے
خون نا آنسو سي سرورہ نا بھرا رومال چھے

شاه کہتا تھا اے آکبر دھول چھے دنیا اوپر
نوجواں بچھڑي گیا ارھارمو بس سال چھے

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہو گا

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہو گا
یہ تو شبیر کا ماتم ہے کم نہ ہو گا

دشت میں ہو گا کوہ میں ہو گا
خَلوت میں اَنبوہ میں ہو گا
ہر مُؤمن کے گھر میں ہو گا
یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہو گا

دشت میں دَر میں بِحر میں بر میں
غنچہ وَ گُل میں شاخ و شجر میں
ابر و شرر میں شمس و قمر میں
یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہو گا

ظلم کي اُٹھیں لاکھ گھٹائیں
بدلے زمانہ لاکھ ادائیں
ہم سہلینگے ہنس کے جفائیں

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہو گا

ذِکرِ شہیداں سب کو سُنادیں
آہ و بُکاسے درد جگادیں
ماتم سے دنیا کو ہِلادیں

یہ تو مظلوم کا ماتم ہے کم نہ ہو گا

جيؤ میں آجہان ما مولی نا ساتھ ما

جیوو میں آ جہان ما مولی نا ساتھ ما
جنة ما جاؤ جیتي نے مولی نا ساتھ ما

دعوة نا آ حرم ما امان ھر بلاء سي چھے
اھما وسو امان سي مولی نا ساتھ ما

کانٹھے قدس نا پہنچاوے حق نو سفینة چھے
جہ ما سوار چھے ھمیں مولی نا ساتھ ما

مأتم کرینے روئے چھے غم ما حسین نا
آنکھو ھماري پرنم چھے مولی نا ساتھ ما

برھان دیں نا جاني ني تھائے عمر گھني
وہسو رھے سعادتو مولی نا ساتھ ما

اهبة العشرة المباركة

اظهروا النوح والعويل

١١ ذي القعدة الحرام ـ ١٥ ذي القعدة الحرام

Main Page Click Here
ZilQadatil Haram 11 - 15

تلاوة القرآن الكريم	١
يا سيد الشهداء (١بند)	٢
فلك الحسين بكربلاء (١بند)	٣
شمرِ يہ اٰوي نے ٹھوكر نے ماري	٤
سلام (٤بند)	٥
كربلاء ما سوز بلاء ما (٢بند)	٦
مأتمي نوحه (٤بند)	٧
مدح (٣بند)	٨

حاکم نے لکھا شام کے لشکر کو سنانا

حاکم نے لکھا شام کے لشکر کو سنانا پانی نہ پلانا
اے شمر ہے دشمن میرا احمد کا گھرانا پانی نہ پلانا

شبیر کے لشکر کا کرو خاتمہ یارو سر تن سے اُتارو
رگ رگ کا لہو کاٹ کے ریتی پہ بہانا پانی نہ پلانا

عباس علمدار ہے شبیر کا بھائی گر ہووے لڑائی
ہشیار خبردار ذرا کچھ خوف نہ کھانا پانی نہ پلانا

میں سنتا ہوں شبیر کا ایک چھوٹا ہے بچہ سن اسکا ہے شش ماہ
پانی کے عوض اسکو بھی اک تیر لگانا پانی نہ پلانا

اور فاطمہ کے لال کو سب حلقے میں گھیرو پیاسا انہیں مارو
اور جلتی ہوئی ریت پہ گھوڑے سے گرانا پانی نہ پلانا

ماتم كرو حسين عليه السلام نو

آهٍ حسينا والهفتاه ، آهٍ حسينا واكربتاه ،
آهٍ حسينا والهفتاه ، آهٍ حسينا واغربتاه ،

ماتم كرو حسين عليه السلام نو
ماتم كرو عزيزو تمارا امام نو

حملاؤ حيدريه دكهايا حسين يه
قبضه ثهو ذو الفقار سي قاطع حسام نو

شمر لعين يه كيدو جدو سر بدن ثهكي
خنجر سي خوف موكي نے وه ذوانتقام نو

تشنہ دہن حسین غریب الوطن حسین

تشنہ دہن حسین غریب الوطن حسین
غربت میں تین روز رہے بے کفن حسین

بے شیر کو گلے سے لگایا مگر نہ روئے
تلوار سے مزار بنایا مگر نہ روئے
لاشہ جواں کا رن سے اٹھایا مگر نہ روئے
یہ صبر تھا کے گھر کو لٹایا مگر نہ روئے

دشت ستم میں لٹ گیا سارا چمن حسین
تشنہ دہن حسین غریب الوطن حسین

ننھا سا چاند کھو گیا پانی کے واسطے
چہرے کو خوں میں دھو گیا پانی کے واسطے
عالم سیاہ ہو گیا پانی کے واسطے
بچہ لحد میں سو گیا پانی کے واسطے

خاک شفا میں مل گئی سب انجمن حسین
تشنہ دہن حسین غریب الوطن حسین

مظلومیت کی فتح دکھاتے رہے حسین
خوش ہوکے آنسوؤں کو بہاتے رہے حسین
مرضی ء حق کو دل سے لگاتے رہے حسین
اصغر کی قبر رن میں بناتے رہے حسین

خاک شفا میں مل گئی سب انجمن حسین
تشنہ دہن حسین غریب الوطن حسین

اکبر کو دے دیا علی اصغر کو دے دیا
راہ خدا میں اپنے بھرے گھر کو دے دیا
گردن کا خون شمر کے خنجر کو دے دیا
مر کر نشان فتح بہتر کو دے دیا
دشت ستم میں لٹ گیا سارا چمن حسین
تشنہ دہن حسین غریب الوطن حسین

لاکھو جاں سي فداء تھئي جاؤں

لاکھو جاں سي فداء تھئي جاؤں — لاکھو شکر نا سجده بجاؤں
هوبهو سيف دين چھے محمد — ایم بصیرة سي دیکھوں دکھاؤں
"گھنو جیؤو" مفضل یه بیتو — میں پڑھوں انے سب سي پڑھاؤں
ولولو چھے یماني نے تازه — مدح نا گل ني مالا بناؤں

اهبة العشرة المباركة

اظهروا النوح والعويل

١٦ذي القعدة الحرام ـ ٢٠ ذي القعدة الحرام

Main Page Click Here

ZilQadatil Haram 16 - 20

١	تلاوة القرٰان الكريم
٢	يا سيد الشهداء (١بند)
٣	فلك الحسين بكربلاء (١بند)
٤	شمر يرِ اٰوي نے ٹھوكر نے ماري
٥	سلام (٤بند)
٦	كربلاء ما سوز بلاء ما (٢بند)
٧	مأتمي نوحه (٤بند)
٨	مدح (٣بند)

اصغر کی تشنگی پہ آنسو بہا بہا کے

اصغر کی تشنگی پہ آنسو بہا بہا کے
بانو نے رات کاٹی جھولا جھلا جھلا کے

اب تو ذرا سا دم لے اے گردش زمانہ
شبیر تھک چکے ہیں لاشیں اُٹھا اُٹھا کے

زہرا کے لاڈلے کو ملتا کہاں سے پانی
تر کر دی قبر اصغر آنسو بہا بہا کے

اصغر کے بعد رن میں مرنے چلے جو سرور
سیدانیوں نے روکا حلقہ بنا بنا کے

میدانِ کربلا میں اعدا نے بعد سرور
دل کی لگی بجھائی خیمے جلا جلا کے

ماتم كرو حسين عليه السلام نو

آهٍ حسينا والهفتاه ، آهٍ حسينا واكربتاه ،

آهٍ حسينا والهفتاه ، آهٍ حسينا واغربتاه ،

ماتم كرو حسين عليه السلام نو
ماتم كرو عزيزو تمارا امام نو

ماتم ٿهو اسماں ما ملائك نا درمياں
چهايو هوو ٿهو ابر زمين پر ظلام نو

چهے ننگے سر حرم وہ رسول خدا نا اه
گهيرو چهے چوطرف سي وهاں فوج شام نو

راج دلارا زہرا کا مہماں بن کر آیا ہے

راج دلارا زہرا کا مہماں بن کر آیا ہے
ساماں نیا مہمانی کا کفار کا لشکر لایا ہے

کیسی تھی وہ مسلمانی کیسے تھے وہ کلمہ گو
اپنے نبی کے نواسے کو رکھا بھوکا پیاسا ہے

گھر میں نہیں آب و دانہ بچے پیاس سے مرتے ہیں
کنبہ علی کا دیکھو تو کس آفت میں آیا ہے

عبداللہ کی شادی ہے مہندی ہے نہ شربت ہے
خون لگائے ہاتھوں پر دولہا رن میں آیا ہے

داغ پہ داغ اور ضعف کا عالم اور تنہائی کا صدمہ
دیکھ کے پیاروں کی لاشیں سرور روتا جاتا ہے

جو اپنے مرشدِ کامل کو آ سلام کرے

جو اپنے مرشدِ کامل کو آسلام کرے
تو عفوِ جرم کی دولت بس اِغتنام کرے

امام العصر کے نائب ہیں شاہ سیف الہدی
اُسے سلام کرے جو اِسے سلام کرے

ادب بجا کے نہ کیوں ہم کریں اُنہیں سجدہ
ملک سمجھ کے جسے سجدہ صبح و شام کرے

جو چاہے حضرتِ برہان دیں ولیِ خُدا
تو ایک دم میں وہ بے دام کو بہ دام کرے

خدا رکھے مرے آقا کو باہزار خوشی
اور طول عمر مرے شہ کی الف عام کرے

اهبة العشرة المباركة

اظهروا النوح والعويل

٢١ ذي القعدة الحرام ـ ٢٥ ذي القعدة الحرام

Main Page Click Here

ZilQadatil Haram 21 - 25

تلاوة القرآن الكريم	١
يا سيد الشهداء (١بند)	٢
فلك الحسين بكربلاء (١بند)	٣
شمريرِ اٰوي نے ٹھوکر نے ماري	٤
سلام (٤بند)	٥
كربلاء ما سوز بلاء ما (٢بند)	٦
مأتمي نوحه (٤بند)	٧
مدح (٣بند)	٨

عرش گرنے لگا فرش ہلنے لگا دو جہاں غم کے سانچے میں ڈھلنے لگے

عرش گرنے لگا فرش ہلنے لگا دو جہاں غم کے سانچے میں ڈھلنے لگے
گرم ریتی پہ جس وقت سبط نبی گر کے گھوڑے سے کروٹ بدلنے لگے

یاد آنے لگا شہ کو دوش نبی ماں کی آغوش زانوئے پاک علی
دل الجھنے لگا زخم پھٹنے لگے خون بہنے لگا اشک ڈُھلنے لگے

بہکی بہکی ہوا سہمی سہمی فضا تھرتھراتی زمیں کانپتا آسماں
شاہ اٹھنے لگے تیغ کھچنے لگی قبلہ رخ جب ہوئے تیر چلنے لگے

کند خنجر لیئے شمر آگے بڑھا شہ نے سجدہ کیا بس غضب ہوگیا
کلمہء لاالہ پڑھتے پڑھتے شہا ذبح ہونے لگے خون اگلنے لگے

آئی مقتل سے یہ فاطمہ کی صدا ہائے بیٹا میرا ذبح پیاسا ہوا
جب یہ نالہ سنا اہل بیت شہا خیمگاہوں سے باہر نکلنے لگے

کربلا ما سونہ بلا ما مصطفی ني آل چھے

کربلا ما سونہ بلا ما مصطفی ني آل چھے
کربلا ما سونہ حسين ابن علي نو حال چھے

هاتھ ما شبير نا بے شير اصغر نے کرا
قتل اعدا يہ يہ غم سينہ ما گويا سال چھے

شاہ کہتا تھا اے زينب صبر نے لازم رھو
صبر تو ماں فاطمة ني اے بہن بس چال چھے

ماتم کی صف بچھی ہے اور رو رہا جہاں ہے

ماتم کی صف بچھی ہے اور رو رہا جہاں ہے

شاہِ شہید تم کو گریاں کناں زماں ہے

آقا کو وقت آخر عباس نے صدا دی

مولی سنبھالیئے گا گرنے کو اب نشاں ہے

گھر بار بھی لٹایا صرف ایک حق کے خاطر

شبیر سا بہادر دنیا بتا کہاں ہے

زینب کے دل سے پوچھو کربل کے واقعے کو

دل ہے فگار غم سے آنکھوں سے خوں رواں ہے

کس طرح سے سنائیں کربل کے واقعے کو

جلتی زمیں پہ لاشیں زینب تو بے ردا ہے

یا ربنا حضور معلی جہاں رہے

یا ربنا حضورِ معلی جہاں رہے
محفوظ باسرور رہے شادماں رہے

جب تک بدن میں تاب رہے تن میں جاں رہے
مدح و ثنا حضور کی ورد زباں رہے

مولی یہ سیف دیں رہے تاحشر تندرست
صحت ہو پاک ذات میں تاب و تواں رہے

عالم ہے شادمانی کا ہونٹوں پہ آج کل
باتیں رہیں خوشی کی خوشی کا سماں رہے

ہر روز روز عید ہو ہر شب شب برات
دن رات شہ کے گھر میں خوشی کا سماں رہے

اهبة العشرة المباركة

اظهروا النوح والعويل

٢٦ ذي القعدة الحرام ـ ٣٠ ذي القعدة الحرام

Main Page Click Here
ZilQadatil Haram 26 - 30

١	تلاوة القراٰن الكريم
٢	يا سيد الشهداء (١ بند)
٣	فلك الحسين بكربلاء (١ بند)
٤	شمر يرِ اٰوي نے ٹهوكر نے ماري
٥	سلام (٤ بند)
٦	كربلاء ما سوز بلاء ما (٢ بند)
٧	مأتمي نوحه (٤ بند)
٨	مدح (٣ بند)

شبیر کو خنجر کے نیچے کیا جانئیے کیا کیا یاد آیا

شبیر کو خنجر کے نیچے کیا جانئیے کیا کیا یاد آیا
عباس کا مرنا یاد آیا اکبر کا تڑپنا یاد آیا

جب تیروں کی بوچھار ہوئی پھل پڑنے لگے جب برچھی کے
نانا کی محبت یاد آئی بچپن کا زمانہ یاد آیا

خالی کوئی جھولا دیکھ لیا جس وقت رباب بے کس نے
اصغر کے لئے دل ٹوٹ گیا چھ ماہ کا بچہ یاد آیا

پیاسوں کو دکھا کر پھینک دیا پانی جو یزیدی لشکر نے
سہمے ہوئے ننھے بچوں کو عاشور کا سقا یاد آیا

بازار سجا تھا کوفے کا اور آل محمد بے پردہ
سیدانیوں کا دل یوں تڑپا حیدر کا زمانہ یاد آیا

ماتم کرو حسين عليه السلام نو

اهٍ حسينا وا لهفتاه ، اهٍ حسينا واكربتاه ،

اهٍ حسينا وا لهفتاه ، اهٍ حسينا واغربتاه ،

ماتم کرو حسين عليه السلام نو

ماتم کرو عزيزو تمارا امام نو

زين العبا ني گردن ما طوق گراں چھے اه

چھے هاتھ ما هي چھيرو شتر ني زمام نو

طه نبي نے طه ني عترة نے پهنچجو

تحفة خدا طرف تھي صلوة و سلام نو

نانا کو دیا تھا جو وعدہ شبیر نبھانے آئیں ہیں

نانا کو دیا تھا جو وعدہ شبیر نبھانے آئیں ہیں
سر اپنا کٹانے آئیں ہیں گھر بار لٹانے آئیں ہیں

کیا پیاس کا ہو احساس انہیں امت کا سدا ہو پاس جنہیں
یہ تشنہ لبی میں عالم کی شہ پیاس بجھانے آئیں ہیں

اے بازوئے سرور سوئے ہو شبیر کی دنیا لٹتی ہے
پیری میں عصائے پیری کی شہ لاش اٹھانے آئیں ہیں

عباس جو ہوتے تم زندہ گھر آل نبی کا نہ لٹتا
سر کاٹ کے بابا کا اعدا بیٹی کو ستانے آئیں ہیں

تم لیکے دیئے ڈھونڈو تو سہی مجھ سا نہ ملیگا سبط نبی
یہ آخری حجت اعدا کو شبیر سنانے آئیں ہیں

سيف الهدى مولى ني حب دل ما وساوي لو

سيف الهدى مولى ني حب دل ما وساوي لو
اخلاص نا يه دل پر صبغة نے چڑھاوي لو

جنة نا يه ضامن چھے يهاں بيٹھي يه مولى نا
بس هاتھ سي جنة ني جاگير لكھاوي لو

سجين ما جلسے سب اعداء يه مفضل نا
يه سب نے حسد ني يهاں آگو ما جلاوي لو

چھے لاكھو نعم شه ني شكرية اداء كروا
كھالو ني كري جوتي مولى نے پهناوي لو

يه شه ني ولاية ني وينٹي ما يماني بس
اخلاص نا بيمولا ياقوت جڑاوي لو

اهبة العشرة المباركة

اظهروا النوح والعويل

١ ذي الحجة الحرام ـ ٥ ذي الحجة الحرام

Main Page Click Here

ZilHajjtil Haram 01 - 05

١	تلاوة القرٰان الكريم
٢	يا سيد الشهداء (١بند)
٣	فلك الحسين بكربلاء (١بند)
٤	شمر يرِ اٰوي نے ٹھوكر نے ماري
٥	حزن اذاب (٤بند)
٦	كربلاء ما سوز بلاء ما (٢بند)
٧	مأتمي نوحه (٤بند)
٨	مدح (٣بند)

حُزْنٌ اَذَابَ جَوَانِحِيْ وَفُؤَادِيْ

اٰهٍ حسينا اٰهٍ حسينا اٰهٍ حسينا اٰهٍ حسينا

حُزْنٌ اَذَابَ جَوَانِحِيْ وَفُؤَادِيْ
وَاَسَالَ دَمْعِيْ مِثْلَ فَيْضِ الوَادِي

لَمَّا ذَكَرْتُ بَنِي النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ
وَمُصَابَهُمْ بِاَ كُفِّ اٰلِ زِيَادِ

يَا يَوْمَ عَاشُوْرَا لَقَدْ هَيَّجْتَ لِيْ
اَسَفًا يُرَدِّدُ لَوْعَتِيْ وَسُهَادِيْ

اَبْكِي عَلَى الرَّاسِ الشَّرِيْفِ وَنَقْلِهِ
لِيَزِيْدَ مَحْمُوْلًا عَلَى الاَعْوَادِ

بَكَتِ السَّمَاءُ عَلَيْهِ وَالدُّنْيَا مَعًا
وَالْجِنُّ فِي الاَهْضَابِ وَالاَطْوَادِ

كربلا ما سوز بلا ما مصطفى ني آل چهے

كربلا ما سوز بلا ما مصطفى ني آل چهے
كربلا ما سوز حسين ابن علي نو حال چهے

شاه نے كيدا پياسا قتل رن ما شمر ير
فاطمة نا لال نا غم ما فلك بس لال چهے

روئے جر سرور نا ماتم ما تو اهنے چهے ملے
رب تعالى سي سرو اميد نے آمال چهے

نینوا کے دشت میں حشر کا سامان ہے

نینوا کے دشت میں حشر کا سامان ہے
بھوکا پیاسا ہائے ہائے اُمت کا مہمان ہے

کہتی تھی زینبؑ بہن بھیّا اب کوئی نہیں
کہتے تھے شاہِ زمن اللہ نگہبان ہے

خیمے جلے گھر لُٹے اہلِ حرم قید ہو
اُمتِ جد پر میرا گھر کا گھر قربان ہے

شمر ڈر اللہ سے اُٹھ سینۂ شاہ سے
سینۂ شبیّر تو پارۂ قرآن ہے

ہاتھوں پہ اصغرؑ کو لے شاہ یوں کہنے لگے
پانی پلا دو اِسے بچّہ یہ نادان ہے

پیدل چلتے جاتے ہیں دُرّے کھاتے جاتے ہیں
عابدِ بیمار کے صبر کی یہ شان ہے

میں سیف الهدی پر چھوں صدقے نے واري

میں سیف الهدی پر چھوں صدقے نے واري
جے شه يے سنواري آ دعوة ني واڑي

مفضل چھے داعي نے اهني طرف چھے
امام نو الهام نے فيض جاري

عجب شه ني ديكهي امام الزماں پر
شانِ تفادي انے جاں نثاري

مفضل نا اندر چھے حيدري قوة
يه مارے چھے دشمن نے پكڑي پچھاڑي

سدا رهجو باقي سلامة اے مولى
هزارو ورس ايم دعاء چھے هماري

اهبة العشرة المباركة

اظهروا النوح والعويل

٦ ذي الحجة الحرام ـ ١٠ ذي الحجة الحرام

Main Page Click Here

ZilHajjtil Haram 06 - 10

١	تلاوة القرآن الكريم
٢	يا سيدالشهداء (١بند)
٣	فلك الحسين بكربلاء (١بند)
٤	شمر يرِ اوي نے ٹھوکر نے ماري
٥	يا امام الحق مولانا الحسين (٤بند)
٦	كربلاء ما سوز بلاء ما (٢بند)
٧	مأتمي نوحه (٤بند)
٨	مدح (٣بند)

يَا إِمَامَ الْحَقِّ مَوْلَانَا الْحُسَيْن

يَا إِمَامَ الْحَقِّ مَوْلَانَا الْحُسَيْن * صِفْوَةَ اللهِ وَصَفْوَ الْمُصْطَفَيْن
يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيِّ الْمُرْتَضَىٰ * أَنْتَ وَاللهِ لَهُ قُرَّةُ عَيْن
أَنْتَ ذُخْرِيْ أَنْتَ كَهْفِيْ يَاحُسَيْن * فِيْ حَيَاتِيْ وَإِذَا مَا حَانَ حَيْن
أَثْخَنُوْهُ بِرِمَاحٍ وَظُبَى * وَبِنَبْلٍ رَشَقُوْا مِنْ كُلِّ عَيْن
قَتَلُوْا سِبْطَ رَسُوْلِ اللهِ فِيْ * كَرْبَلَاءٍ وَهُوَ فِيْ أَعْطَشِ غَيْن
بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ يَاحُسَيْن * وَ بِأَهْلِيْ وَ بِوُلْدِيْ وَ بِعَيْن

ماتم كرو حسين عليه السلام نو

اٰهٍ حسينا والهفتاه ، اٰهٍ حسينا واكربتاه ،

اٰهٍ حسينا والهفتاه ، اٰهٍ حسينا واغربتاه ،

ماتم كرو حسين عليه السلام نو
ماتم كرو عزيزو تمارا امام نو

وه كربلاء نا نقشه دلو ما كري نے بس
ماتم كري لو مؤمنو خير الانام نو

شمر لعين يه كيدو جدو سر بدن تهكي
خنجر سي خوف موكي نے وه ذوانتقام نو

عاشور کے سورج کچھ تو بتا کیا گذری تھی کیا دیکھا تھا

عاشور کے سورج کچھ تو بتا کیا گذری تھی کیا دیکھا تھا

اسلام نے آڑے وقت میں جب شبیر کا دامن تھاما تھا
اس وقت اکیلے تھے سرور یا ساتھ میں سارا کنبہ تھا
جس سجدے میں تن سے سر اترا وہ سجدہ کیسا سجدہ تھا

عباس کے جس دم ہاتھ کٹے تو کیوں کر مشک سنبھالی تھی
برباد ہوا تھا جب پانی خیمے پہ نظر کیا ڈالی تھی
کیا بھر کے چلو پھینکا تھا جب بس میں سارا دریا تھا

پھل برچھی کا جب کہ تھا ہم شکل نبی کے سینے میں
اس وقت نبی کی روح بھی کیا بے تاب ہوئی تھی مدینے میں
کیا دل کو سنبھالے تھے سرور کیا گھاؤ بہت ہی گہرا تھا

جب شمر نے خنجر پھیرا تھا شبیر کے لب کیا ہلتے تھے

کیا دیدہء سرور میں اس دم انوارِ محمد ملتے تھے

کیا خون زمیں نے اگلا تھا کیا رنگ فلک نے بدلا تھا

یہ سیف الہدی شہ جہاں بھی رہے

یہ سیف الہدی شہ جہاں بھی رہے
سلامت سلامت سلامت رہے

مفضل ہے نام آپ کا کتنا پیارا
سراپا ہے ایک چاند جیسے روپالا
یہ شاہکار تو تا قیامت رہے
سلامت سلامت سلامت رہے

پھلے پھولے دعوت کا پیارا چمن
بنے سبکی آنکھوں کا تارا چمن
خدا کی ہمیشہ عنایت رہے
سلامت سلامت سلامت رہے

بلا انکی جاکر پڑے دشمنو پر
خدا کا قہر توٹے انکے گھرو پر
نظر بد سے محفوظ دعوت رہے
سلامت سلامت سلامت رہے

ہمیشہ رہے سایہ شہ سیف دیں کا
جہاں میں بجے ڈنکا فتح مبیں کا
ابد لگ یوں ہی شان وشوکت رہے
سلامت سلامت سلامت رہے